اَلْفَضْلُ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۴۹۲

ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دارالامان

تار کا پتہ الفضل قادیان

قیمت [illegible]

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۷ | مورخہ ۲۵ رجب ۱۳۵۸ھ | یوم یکشنبہ | مطابق ۱۰ ستمبر ۱۹۳۹ء | نمبر ۲۰۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہ تو آبھی گئے؟

اخبار "پرتاپ" (۷ ستمبر) میں ایک مقالہ "کب آؤ گے؟" کے عنوان سے لکھا گیا ہے۔ جس میں دُنیا کی موجودہ بربادی بخش۔ گناہ آلود۔ اور مصائب خیز حالت کا ذکر کرتے ہُوئے نہایت بے تابی کے ساتھ حضرت کرشن کو پکارا اور کہا گیا ہے۔ کہ "یوگی راج کب آؤ گے؟ گیتا میں آپ نے وعدہ کیا ہے۔ کہ جب دھرم کی ہانی ہوتی ہے۔ سنسار میں پاپ پھیلتا ہے تو کوئی یوگی مہاپرش سنسار کی مصیبتوں کو دُور کرنے کے لئے جنم لیتا ہے۔ یوگی راج! ہر سال جنم اشٹمی آتی ہے۔ تمام ہندو جگت بڑی شردھا اور پریم سے آپ کا جنم مناتا ہے۔ اور یہ کہتا ہے۔ ع

آگئی جنم اشٹمی اب کرشن آنا چاہیئے

مگر ابھی تک یوگی راج نہیں آئے۔ اس وقت سنسار میں منش ماتر (یعنی نوع انسان) پر جو سنکٹ (مصیبت) آیا ہُوا ہے۔ دُنیا کی تاریخ میں شاید ہی کبھی آیا ہو۔ دھرم کی ہانی (تذلیل) جو اب ہو رہی ہے۔ شاید ہی کبھی ہوئی ہے۔ پاپ بڑھ رہا ہے وہ لوگ جو اپنے آپ کو طاقتور سمجھتے ہیں۔ کمزوروں پر ظلم بپا کرنے میں کوئی کسر نہیں اُٹھا رہے۔ ستیہ اور ہنسا کی جگہ استیہ اور اہنسا نے لی ہے۔ چاروں طرف اشانتی نظر آتی ہے۔ ہٹلر جیسے لوگ اپنے ظلم و ستم سے دُنیا کو ڈرا کر اپنا راجیہ قائم کرنا چاہتے ہیں۔ اس سے موزوں سمے اور کیا ہوگا۔ کہ کوئی مہاپرش دُنیا کو دُکھوں اور مصیبتوں سے نجات دلائے"

اور آخر میں لکھا ہے:- "اگر اس کی سچی خواہش ہو۔ اور ہر سال صدق دلی سے یہ کہیں۔ کہ ع

آگئی جنم اشٹمی اب کرشن آنا چاہیئے

تو کبھی تو سُنی جائے گی۔ اور کوئی یوگی راج آکر بھارت ورش اور سنسار کے دکھ نوارن کرے گا"

ان سطور میں موجودہ زمانہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک مصلح کے آنے کی ضرورت کو جس اضطراب اور بے تابی کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ اس کی وضاحت کرنے کی ضرورت نہیں۔ اور یہ پہلی دفعہ نہیں۔ اس سے قبل بھی عرصہ سے ہندوؤں اور دیگر اقوام عالم کی طرف سے بار بار اس امر کا اظہار ہو چکا ہے۔ کہ اس زمانہ میں ایک مصلح ربانی کی سخت ضرورت ہے۔

ایک طرف تو یہ حالت ہے۔ اور دوسری طرف تمام مذاہب کی کتب مقدسہ میں آخری زمانہ میں ایک موعود کے آنے کی پیشگوئی موجود ہے۔ چنانچہ "پرتاپ" نے بھی ہندو دھرم میں اس قسم کی پیشگوئی کا ذکر کیا ہے۔ اور حالات اور واقعات نے ثابت کر دیا ہے کہ اس موعود کے آنے کا یہی وقت اور زمانہ ہے۔ کیونکہ تمام علامات اس وقت ظاہر ہو چکی ہیں۔

غرض جب صورت حالات یہ ہے۔ کہ زمانہ کی حالت پکار پکار کر کہہ رہی ہے کہ یہی وہ وقت ہے جس میں اس موعود انسان کو آنا چاہیئے۔ تو کوئی وجہ نہیں۔ کہ موعود اب تک نہ آئے۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ دُنیا "پاپ کی نگری" بن رہی ہو۔ ظہر الفساد فی البر والبحر کا نقشہ تمام عالم کا ہو چکا ہو۔ لیکن خدا ایسے وقت میں اپنے اس مامور کو نہ بھیجے جس کے بھیجنے کا اس نے آج سے ہزاروں سال پہلے وعدہ فرمایا۔ اور پھر ہر زمانہ میں اس وعدہ کو دوہراتا رہا۔ پس وید گیتا بائیبل اور قرآن مجید میں کئے گئے وعدے سب درست اور سچے ہیں۔ ان کتب میں جس زمانہ کے متعلق ایک مصلح موعود کے آنے کی پیشگوئی تھی۔ وہ واضح علامات کے ساتھ یہی زمانہ ہے۔ اور یقیناً اسی زمانہ میں اس مصلح کا آنا ضروری ہے۔ چنانچہ وہ آ چکا ہے اور وہ حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام ہیں۔ جنہوں نے مسلمانوں کے لئے مہدی۔ عیسائیوں کے لئے مسیح اور ہندوؤں کے لئے کرشن ہونے کا دعوےٰ کیا۔ آپ کے سوا کسی نے آج تک نہ تو موعود کل ادیان ہونے کا دعوےٰ کیا اور نہ کسی کو قبولیت حاصل ہوئی۔

چونکہ اس وقت ذکر حضرت کرشن جی کی آمد ثانی کا ہے۔ اس لئے انہی کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا دعوےٰ پیش کیا جاتا ہے۔ آپ حضرت کرشن کو اپنے وقت کا نبی اور اوتار قرار دیتے ہُوئے فرماتے ہیں:-

"خدا کا وعدہ تھا۔ کہ آخری زمانہ میں اس کا بروز یعنی اوتار پیدا کرے۔ سو یہ وعدہ میرے ظہور سے پورا ہوا"

(لیکچر سیالکوٹ صفحہ ۳۴)

پس گیتا میں جو وعدہ حضرت کرشن جی نے خدا کی طرف سے کیا تھا۔ وہ غلط نہیں نکلا۔ بلکہ ٹھیک اپنے وقت پر پورا ہوا ہے۔ اور خدا تعالیٰ نے ان کے مثیل کو دُنیا کی رہبری کے لئے مبعوث فرما دیا۔ چنانچہ اس مصلح نے اقوام عالم کے سامنے روحانیت صداقت اور امن کا ایسا بے نظیر لائحہ عمل رکھا ہے۔ کہ اس پر عمل کرنے سے دُنیا پاپ اور مصائب سے نجات پا سکتی ہے۔ کاش اس طرف توجہ کی جائے۔

جنگ کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ اس موقعہ پر حکومت برطانیہ سے تعاون کرے

قادیان ۸ ستمبر آج حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ میں موجودہ جنگ یورپ میں برطانیہ کی شمولیت کے متعلق جماعت احمدیہ کی پالیسی بیان فرماتے ہوئے اپنی جماعت کو حکومت کے ساتھ تعاون کرنے کا ارشاد فرمایا۔ مکمل خطبہ شائع ہونے سے قبل خلاصہ پیش کیا جاتا ہے۔

حضور نے فرمایا:

اس میں شبہ نہیں کہ گزشتہ پانچ سال سے انگریزوں کے لوکل نمائندوں نے بلکہ ایک زمانہ میں حکومت پنجاب کے نمائندوں نے بھی ہماری جماعت سے جس قسم کا سلوک کیا وہ نہائت ہی ظالمانہ اور غیر منصفانہ تھا۔ اپنی طرف سے انہوں نے جماعت کے کچلنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ اس کی عزت پر حملہ کیا۔ اس کے مال پر حملہ کیا۔ اس کی جائدادوں پر حملہ کیا۔ اس کے نظام پر حملہ کیا۔ اور ہمارے نظام کو توڑنے کے لئے مختلف سازشیں کیں۔ کہیں ہمارے اندر بغاوت پھیلانے کی کوشش کی۔ کہیں ہمارے مقدس مقامات چھیننے کے لئے دشمن نے زور لگایا۔ اور بعض حکام بھی اس میں شامل ہوئے۔ حتیٰ کہ قادیان جو ہمارا مقدس مقام ہے۔ اس میں اس قسم کے ظلم روا رکھے گئے کہ بار بار یہاں دفعہ ۱۴۴ نافذ کی گئی۔ ہماری مجلسوں تک میں مجسٹریٹوں نے آنے کی کوشش کی۔ بلکہ ہمارے جمعہ کے خطبات تک سدود کرنے کی کوشش کی گئی۔ مگر جیسا کہ میں نے گزشتہ دو جلسوں پر تمدن کے متعلق تقریریں کرتے ہوئے بتایا تھا۔ تمدن کے معنی بعض جگہ اپنے حقوق کو نظر انداز کر دینے کے بھی ہوتے ہیں۔ اور اس وقت ایسی ہی حالت ہے۔

حضور نے جماعت کو اس موقعہ پر حکومت سے تعاون کا ارشاد فرماتے ہوئے کہا۔ "اس زمانہ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جو پیشگوئیاں ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ ہماری جماعت کے لئے انگریزوں کے ساتھ تعاون کرنا ضروری ہے ان کے قوانین احمدیت کی ترقی کے لئے ممد ہیں۔ اور جہاں جہاں بھی ان کی حکومت ہوگی۔ وہاں احمدیت کی ترقی اور اس کی اشاعت کے لئے راستہ کھلیگا۔ بیشک بعض اور ممالک بھی ہیں جہاں ہمیں تبلیغ میں آسانی ہے۔ مگر وہ بہت کم ہیں اکثر ایسے ہی ہیں جہاں تبلیغ میں روکیں ڈالی جاتی ہیں۔ اس صورت میں انگریزوں سے تعاون نہ کرنے کے یہ معنی ہیں کہ جہاں ہماری تبلیغ کے راستے کھلے ہیں وہاں بھی احمدیت کی ترقی رک جائے

پس میں جماعت کو ہدائت کرتا ہوں کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے منشاء کو سمجھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریروں کو سمجھے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے طریق عمل کو سمجھے۔ جب تک لوکل حکام کا سوال تھا اس وقت تک معاملہ بالکل اور تھا۔ مگر اب معاملہ بالکل اور حیثیت رکھتا ہے۔ جب تک لوکل حکام کے ساتھ ہمارا جھگڑا تھا اس وقت تک ہمارے جھگڑے کی ایسی ہی نوعیت تھی جیسے زید یا بکر کے ساتھ جھگڑا ہو جائے۔ چنانچہ دیکھ لو میں خود بھی کئی رنگ میں ان کا مقابلہ کرتا رہا کیونکہ زید یا بکر سے عدم تعاون ہماری تبلیغ کے رستہ میں روک نہیں۔ مگر اس وقت حکومت برطانیہ اور اس کا تمام مجموعہ نظام خطرہ میں ہے۔ پس اس معاملہ کی اہمیت کو سمجھنا چاہیئے سلسلہ خطابت جاری رکھتے ہوئے حضور نے فرمایا۔

یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ کہ اس نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو انگریزی حکومت کے ماتحت رکھا مگر ساتھ ہی اللہ تعالیٰ کا یہ فضل بتاتا ہے۔ کہ اسی حکومت کے ماتحت رہتے ہوئے اور اس کے قوانین سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جماعت ترقی کرے گی۔ پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ بھی تحریر فرمایا ہے۔ کہ ایک زمانہ آنے والا ہے جب روس اور انگریزوں کی جنگ چھڑے گی آپ نے یہ بھی لکھا ہے۔ کہ خدایا میں نہیں جانتا میں اس وقت تک زندہ رہوں گا یا نہیں لیکن اے خدا میری دُعا تجھ سے یہ ہے کہ تو انگریزوں کو فتح دے۔ جہاں تک میں سمجھتا ہوں اس کا تعلق موجودہ جنگ سے ہی ہے۔ کیونکہ پچھلے جنگ میں روس شروع سے ہی انگریزوں کے ساتھ تھا۔ مگر اس جنگ میں ایسے سامان پیدا ہو رہے ہیں۔ کہ امکان ہے روس اور برطانیہ کی جنگ ہو جائے اور اگر ایسا ہو گیا تو اس دُعا کی وجہ سے مجھے یقین ہے کہ فتح انگریزوں کی ہوگی۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۸ ستمبر ۱۹۳۹ء۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق ساڑھے آٹھ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ آج نماز جمعہ کے بعد حضور کی طبیعت بوجہ ضعف ناساز ہو گئی۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا کریں:

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ

حرم رابع حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بوجہ بخار علیل ہیں دعائے صحت کی جائے:

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کی طرف سے

ٹیریٹوریل فوج کے احمدی نوجوانوں کو ضروری اطلاع

ہندوستان کی ٹیریٹوریل فوج کو بلوایا گیا ہے۔ تمام احمدی جو 11/15 پنجاب رجمنٹ میں بھرتی ہیں۔ وہ انبالہ جانے کے لئے فوری طور پر تیار رہیں۔ ان کو نوٹس بھجوائے جا رہے ہیں۔ جس وقت ان کو انبالہ سے اطلاع ملے فوراً روانہ ہو جائیں جو شخص اپنی مستقل جائے رہائش پر نہ ہو۔ وہ اپنے موجودہ رہائشی مقام سے کمانڈنگ آفیسر صاحب 11/15 پنجاب رجمنٹ کو مطلع کر دیں:

خاکسار:۔ مرزا شریف احمد

احمدیہ یونین قادیان کی کامیابی

خورشید فٹ بال ٹورنامنٹ دسوہہ میں احمدیہ یونین قادیان کی فٹ بال ٹیم نے پہلا میچ کریسنٹ کلب لاہور سے۔ دوسرا میچ فرینڈز کلب دسوہہ سے جس میں اس علاقہ کے تمام چیدہ کھلاڑی شامل تھے۔ اور تیسرا میچ ماڈرنگ شاہ فنگ کلب لاہور سے کھیل کر شاندار اور خوبصورت کپ حاصل کیا۔ احمدیہ یونین علی الترتیب ہر ٹیم سے دس۔ چھ اور تین گول پر جیتا:

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک جامع کلمہ کی تشریح

انفرادی اور جماعتی ترقیات کا تعلق اختلاف سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جوامع الکلم

ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ اعطیت جوامع الکلم۔ حضور علیہ السلام کی زبان سے نکلا ہوا ایک ایک لفظ اپنے اندر حقائق ومعارف کے خزائن رکھتا ہے گو آپ نبی امّی کے لقب سے ملقب ہیں۔ اور آپ نے کسی دُنیوی استاد کے سامنے زانوئے تعلّم وتلمذ تہہ نہیں کیا۔ مگر آپ شب وروز سمیع وبصیر خدا کے سامنے دست ذدنی علما کی درخواست لے کر جاتے تھے۔ جس کی قبولیت کے نتیجہ میں آپ کو علمک مالم تکن تعلم اور الم نشرح لک صدرک کی اعلےٰ اور ارفع سندات حاصل ہوئیں۔ مادی دُنیا نے علوم وفنون کی ترقی کو انتہائی کمال تک پہونچایا۔ ہر شعبہ علم میں فلاسفروں نے مختلف تھیوریاں بنائیں۔ مگر جلد یا بدیر انسانی دماغ کے اختراع کئے ہوئے اصول ناقابلِ عمل ثابت ہوئے۔ اور ان کی جگہ اور اصول نے لے لی۔ مگر محمد عربی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ ہاں وہ امّی نبی جس کے متعلق خدائے قدوس نے خود فرمایا ہے۔ کہ ما ینطق عن الھویٰ ان ھو الا وحی یوحیٰ اس کے بتائے ہوئے اصول آج بھی باوجود امتداد وانقلابات زمانہ کے غیر متزلزل اور قابلِ عمل ہیں۔ بلکہ کہنا چاہیئے۔ کہ ایک مضبوط چٹان پر قائم ہیں۔ جہاں مادیت اور انقلابات زمانہ کے سمندر کی مہیب موجیں قطعاً اثر انداز نہیں ہوسکتیں۔

اختلاف امتی رحمۃ

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زریں کلمات میں سے ایک چھوٹا سا کلمہ اختلاف امتی رحمۃ بھی ہے۔ یعنی میری امت کا اختلاف رحمت یا باعث رحمت ہے۔ رسول پاک صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ قول اپنے اندر حقائق ومعارف کے بہت سے پہلو لئے ہوئے ہے۔ اور جس قدر بھی اس پر غور کیا جائے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان اعطیت جوامع الکلم کی تصدیق ہوتی ہے۔ ذیل میں مختصراً چند ایک پہلو بیان کئے جاتے ہیں۔

قومی اختلاف

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خدائی ارشاد انذر عشیرتک الاقربین کے ماتحت اپنے اعزاو اقارب کو پیغام حق پہونچانا شروع کیا لیکن ابوجہل۔ ابولہب اور دوسرے کفار قریش کی ایذارسانیوں۔ اور مخالفانہ کارروائیوں کے باعث ایمان لانے والوں کی تعداد اس قدر قلیل تھی۔ کہ انگلیوں پر گنی جاسکتی تھی۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دُوربین نگاہ نے اس خطرے کو بھانپ لیا۔ کہ اگر ترقی کی یہی رفتار رہی۔ تو خدا کا دین عالمگیر حیثیت میں دُنیا تک نہ پہونچ سکے گا۔ چنانچہ آپ نے ایّام حج میں اور عکاظ۔ مجنّہ اور ذوالمجاز کے میلوں میں خدائے بزرگ وبرتر کی آواز کو بلند کیا۔ اور مختلف قبائل کو اس پر لبیک کہنے کی دعوت دی۔ چنانچہ انہی کوششوں کے نتیجہ میں بیعت عقبہ اُولےٰ۔ اور بیعت عقبہ ثانیہ وقوع میں آئیں۔ اور اسلام کا نازک پودہ جو مکہ مکرمہ میں مخالفت کی تُند ہواؤں سے لرزاں تھا۔ مدینہ منوّرہ میں اوس و خزرج کے قبائل سے قوت نامیہ حاصل کرکے دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی کرنے لگا۔

پس امتِ اسلامیہ کا یہ قبائلی اور قومی اختلاف بہت بڑی رحمت ثابت ہوا۔ جس قدر زیادہ تعداد میں قومیں پرچم اسلامی کے نیچے جمع ہوتی گئیں۔ جب تک ان میں صحیح اسلامی رُوح قائم رہی۔ اسی قدر اسلام پر ترقی کے رنگ میں رحمت کا نزول زیادہ ہوتا گیا۔ جنگ احزاب میں جب مٹھی بھر پرستاران توحید چاروں طرف سے دُشمنوں کے نرغے میں آگئے اور ان پر باوجود فراخی کے زمین تنگ ہوگئی۔ تو اس وقت حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خندق کھودنے کا مفید مشورہ دینے والے سلمان فارسی رضی اللہ عنہ تھے۔ جو عربی الاصل نہ تھے۔ بلکہ فارسی خون اُن کی رگوں میں تھا۔ ان کے مشورہ سے جو حفاظت کا سامان ہوا۔ کیا وہ رحمت نہ تھا؟ یقیناً رحمت تھا۔ اور یہ رحمت مختلف اقوام کو حلقہ بگوش اسلام بنانے سے ہی حاصل ہوئی۔ محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم کا کس قدر عالمگیر مشن ہے۔ کہ آپ نے تمام اکنافِ عالم میں یہ آواز بلند کی۔ یا ایہا الناس انّی رسول اللہ الیکم جمیعًا اور اختلاف امتی رحمۃ کے مبارک قول سے اپنی امت کو مختلف اقوامِ عالم میں دینِ متین کی منادی کرنے کے لئے تحریص وترغیب دی۔

مکانی اختلاف

مکانی اختلاف سے مراد امتِ اسلامیہ کا مختلف جہات وممالک میں پھیلنا ہے اور تاریخ کے اوراق اس امر کے شاہد ہیں۔ کہ مکانی اختلاف مسلمانوں کے لئے سراسر رحمت ثابت ہوا اور اس قوم کے لئے جو کمزوری کی حالت سے بام ترقی تک پہونچنا چاہے مکانی اختلاف کا پیدا کرنا ایک رحمت ہے۔ مکہ مکرمہ میں اعداد اسلام کی مخالفت کی وجہ سے مسلمانوں کی ترقی کو بہت نقصان پہونچا۔ اس وقت یہ اختلافِ مکانی کی ہی برکت تھی۔ کہ یثرب میں انصار جیسی جان نثار جماعت پیدا ہوگئی جس نے اپنے خون سے اسلام کے پودے کو سینچا۔ اور ان کی مدد سے اسلام ترقی کی راہ پر بسرعت چل پڑا پس اس چھوٹے سے مقولے میں سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو یہ سکھایا۔ کہ اسلام کی ترقی اس میں مضمر ہے کہ مسلمان مختلف جہات میں پھیل جائیں۔ اسی مضمون کی طرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ وحی بھی اشارہ کرتی ہے۔ کہ وسع مکانک یعنی تم اپنے اندر مکانی وسعت پیدا کرو۔ جو حصول ترقی کے لئے ضروری چیز ہے اور اسی مضمون کی طرف حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے مندرجہ ذیل الفاظ میں ترغیب دلائی ہے کہ

”وسع مکانک کے الہام میں بھی اس امر کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ کہ جب مشکلات آئیں۔ تو اس وقت زمین پر پھیل جانا اور اپنی تعداد کو بڑھانے کی کوشش کرنا پس خدا تعالیٰ نے ہماری ترقی کا ذریعہ ایک طرف تو ہمیں یہ بتایا ہے۔ کہ اپنے مرکز کو مضبوط کرو۔ اور دوسری طرف یہ بتایا ہے۔ کہ تم چین اور جاپان اور امریکہ اور افریقہ اور سٹریٹس سیٹلمین اور دوسرے ممالک میں چلے جاؤ۔ اور دُنیا میں پھیلتے جاؤ۔ یہاں تک کہ کوئی قوم تمہارا مقابلہ نہ کر سکے“...

پھر فرماتے ہیں:۔ ”پس ان کے لئے ضروری ہوتا ہے۔ کہ مختلف ممالک میں ان کی شاخیں ہوں۔ تا کہ اگر ایک جگہ وہ ظلم وستم کا تختۂ مشق ہوں۔ تو دوسری جگہ پر ان کی امن کے ساتھ ترقی ہو رہی ہو“

یہ بھی اختلاف امتی کا ایک مفہوم تھا۔ جو مسلمانوں نے ذہن نشین کیا۔ اور وہ آناً فاناً تمام دُنیا پر چھا گئے۔ اگر مسلمانوں کو اس ارشاد کی اہمیت معلوم نہ ہوتی۔ تو آج ہندوستان تمام کا تمام صنم کدہ ہوتا۔ اور توحید کا پرستار ایک بھی نظر نہ آتا۔ یہی جذبہ وہب بن ابی کبشہ رضی اللہ عنہ کو چین کے دور دراز ملک میں لے گیا۔ اور آج کروڑہا انسان اس مشرق اقصےٰ میں رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی پر فخر محسوس کر رہے ہیں۔ پھر مسلمان جس ملک میں بھی گئے وہاں کے باشندوں کے لئے موجب رحمت ہوئے اور ان کو وحشت اور جہالت سے نکال کر متمدن انسان بنادیا۔ یہ ہے۔ وہ رحمت جو اختلاف مکانی سے امت

اہم ملکی حالات و واقعات

ضروریات زندگی کی گرانی کا انسداد

یوں تو جنگ کی افواہوں سے ہی ہندوستان میں تاجروں نے اشیاء کے نرخ بڑھا دیئے تھے۔ لیکن اعلان جنگ کے ساتھ تو گرانی حد انتہا کو پہونچ گئی۔ سب جگہ دوکانداروں نے لوگوں کو لوٹنا شروع کر دیا۔ جس سے پبلک میں بے چینی کا پیدا ہونا لازمی امر تھا۔ اسی بے چینی کا نتیجہ ہے۔ کہ لوگوں نے تنگ آکر پشاور کی پیپل منڈی میں دن دہاڑے لوٹ مار شروع کر دی۔ اور بالخصوص اشیائے خوردنی کی دوکانوں کو لوٹ لیا۔ اس قسم کے واقعات کے رونما ہونے کے احتمال کو روکنے کے لئے مختلف صوبائی حکومتیں حکومتیں ضروری کارروائیاں کر رہی تھیں۔ کہ اب شملہ سے ۷ ستمبر کی خبر ہے کہ حکومت ہند نے بھی اس بارہ میں قدم اٹھایا ہے چنانچہ اعلان کیا ہے کہ اس خیال سے کہ ملک میں بددلی پیدا نہ ہو صوبائی حکومتوں کو اختیار دے دیا گیا ہے۔ کہ وہ روزمرہ کے استعمال کی اشیاء مثلاً ادویات۔ اشیائے خوردنی۔ نمک۔ مٹی کا تیل۔ اور معمولی کپڑوں کی قیمتوں کا ایک معیار مقرر کر دیں۔ اور ان میں اگر کوئی اضافہ بھی مناسب سمجھیں تو اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ قیمتیں یکم ستمبر ۱۹۳۹ء کی قیمتوں سے دس فی صدی سے زائد ہرگز نہ ہونے پائیں یہ بھی لکھا ہے۔ کہ قیمتوں میں اضافہ کی کوئی خاص وجہ نہیں۔ کیونکہ مال کی درآمد برآمد کی باقاعدہ نگرانی کی جا رہی ہے۔ اور اس پر مناسب پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔ اس لئے ناجائز و نامناسب منفعت کے جواز کو برداشت نہیں کیا جا سکتا۔

چیف کمشنر دہلی نے حکم دیا ہے۔ کہ خریدار دوکانداروں سے باقاعدہ خرید کردہ چیز کی رسید لیا کریں۔ جس میں تاریخ خرید اور ادا کردہ قیمت کی تفصیل درج ہو۔

موجودہ صورت حالات کے متعلق مسٹر جناح کا بیان

شملہ ۷ ستمبر کو مسٹر ایم۔ اے جناح صدر آل انڈیا مسلم لیگ نے ایک بیان شائع کیا ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ میں نے ۴ ستمبر کو وائسرائے ہند سے ملاقات کی۔ اس میں جو گفتگو ہوئی اسے ظاہر کرنا مناسب نہیں۔ ۱۱ تاریخ کو حضور وائسرائے اسمبلی اور کونسل آف سٹیٹ کے ممبروں کے سامنے جو تقریر کریں گے۔ اس سے پبلک تمام صورت حالات کو زیادہ واضح طور پر سمجھنے کے قابل ہو سکے گی۔ اس وقت اسلحہ اور وحشیانہ طاقت کا جو استعمال ہو رہا ہے۔ وہ بے حد قابل مذمت ہے۔ اور یورپ کے لئے یہ امر موجب ندامت ہے کہ وہ ایک مشکل کا پُر امن حل تلاش نہ کر سکا۔ لیکن کچھ بھی ہو ہمارے لئے اس وقت ایک نازک دور ہے۔ جس کے نتیجہ میں جان و مال کی ہولناک تباہی لازمی اور یقینی ہے۔ اس مرحلہ پر ملک معظم کی حکومت نے جو پالیسی اختیار کی ہے اس کی مخالفت یا موافقت اور اس پر اچھے یا بُرے رنگ میں تبصرہ کا یہ وقت نہیں ہم دونوں ایک ہی مصیبت کا شکار ہوئے ہیں۔ اور اب اپنی اپنی ہمت اور طاقت کے مطابق ہمیں اسے برداشت کرنا پڑے گا۔ برٹش کامن ویلتھ کا ایک جزو ہونے کی وجہ سے طبعاً ہماری ہمدردی جمہوریتوں کے ساتھ ہونی چاہیئے۔ حکومت برطانیہ کو چاہیئے۔ کہ جنگ میں مسلمانوں کی امداد اور تعاون حاصل کرنے کے لئے آل انڈیا مسلم لیگ کے توسط سے کوشش کرے۔ اور وائسرائے ہند نے آغاز جنگ کے معاً بعد جو تقریر براڈکاسٹ کی تھی۔ اس کے مطابق اپنی پالیسی وضع کرے۔ مسلمان صرف انصاف چاہتے ہیں۔ آج یہاں مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ہو رہا ہے۔ میں وائسرائے کے خیالات اس کے سامنے رکھ دوں گا۔ اور پھر جو وہ فیصلہ کرے گی اس پر عمل کیا جائیگا۔ مسلمانوں کے لئے بھی ضروری ہے کہ وہ متحد ہو کر مسلم لیگ کے جھنڈے کے نیچے جمع ہو جائیں اور اللہ تعالےٰ سے دعا مانگیں کہ ہمیں صحیح قدم اٹھانے کی توفیق حاصل ہو۔

خاکسار تحریک کے بانی کی لکھنؤ میں گرفتاری اور رہائی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک خاکسار کے بانی جناب عنایت اللہ صاحب مشرقی جب سے لکھنؤ گئے ہیں ان کے متعلق طرح طرح کی باتیں اخبارات میں شائع ہو رہی ہیں۔ اردو پریس کے علاوہ سول اینڈ ملٹری گزٹ ٹریبیون وغیرہ نے بھی بہت سی عجیب و غریب خبریں ان کے متعلق شائع کی ہیں۔ لکھنؤ میں انہیں بعض اور خاکساروں کے ساتھ گرفتار کر لیا گیا تھا۔ اس کے بعد یہ خبر شائع ہوئی۔ کہ انہوں نے حکومت یو۔پی سے غیر مشروط معافی مانگ لی ہے۔ اور وعدہ کیا ہے۔ کہ آئندہ اس صوبہ میں داخل نہ ہوں گے اس پر انہیں رہا کر دیا گیا۔ مگر خاکساروں کی طرف سے اس کی تردید شائع کرائی گئی۔ اسکے بعد شائع ہوا کہ وہ لکھنؤ سے پنجاب کو آتے ہوئے چھ خاکساروں کے ساتھ گاڑی سے چھلانگ لگا کر فرار ہو گئے۔ لیکن معلوم ہوا ہے۔ کہ وہ لاہور پہونچ چکے ہوئے ہیں۔ حکومت یو۔پی نے اعلان کیا تھا۔ کہ جناب مشرقی صاحب نے وعدہ کیا ہے کہ وہ فوراً پنجاب لوٹ جائیں گے۔ اور دوسرے صوبوں کے خاکساروں کو بھی واپس کر دیں گے۔ غرض ان کی رہائی کا معاملہ ان کے مخالفوں میں اور موافقوں میں ایک نزاع کا موجب بن رہا ہے۔ بلکہ خود خاکساروں میں اختلاف کا موجب بن رہا ہے۔ مخالفین کے ساتھ بعض خاکسار بھی کہتے ہیں کہ انہوں نے معافی مانگ کر رہائی حاصل کی ہے۔ لیکن عقیدت مندوں کا بیان ہے کہ انہیں غیر مشروط طور پر رہا کر دیا گیا ہے۔ اس وجہ سے ضروری ہے کہ وہ اس کے متعلق اپنا مفصل بیان شائع کریں لکھنؤ سے ۷ ستمبر کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ یو۔پی گورنمنٹ نے حکم دیا ہے۔ کہ کوئی خاکسار اس صوبہ میں داخل نہ ہو۔ ورنہ گرفتار کر لیا جائے گا۔ یو۔پی کے خاکساروں کو بیلچے اٹھا کر چلنے اور پریڈ کرنے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔

غیر ملکی اہم واقعات

نازی حکومت کے خلاف جرمن مزدوروں اور کسانوں کا اعلان

لنڈن ۵ ستمبر۔ جرمن انڈی پنڈنٹ سوشلسٹوں نے برطانوی انڈی پنڈنٹ پارٹی کو ایک پیغام بھیجا ہے جس میں کہا ہے کہ جرمن مزدور اور کسان جنگ نہیں چاہتے۔ یہ پیغام جنگ شروع ہونے سے ذرا پہلے بھیجا گیا تھا۔ اس میں مزید کہا ہے۔ کہ اگرچہ ہمیں اپنے ملک سے محبت ہے۔ لیکن موجودہ حکومت کے ساتھ ہماری کوئی چیز مشترکہ نہیں ہے ہم نے اپنے پمفلٹوں میں آسٹریا پر قبضہ چیکوسلواکیہ کے الحاق اور ہٹلر کی جارحانہ پالیسی اور جنگ کے خلاف احتجاج کیا ہے۔ پس موجودہ جنگ بھی ہماری جنگ نہیں ہے۔

جرمن میں نئے کاغذی سکہ کا اجراء

برلن ۵ ستمبر۔ جرمن خبر رساں ایجنسی نے اعلان کیا ہے۔ کہ حال ہی میں پانچ مارک کے نوٹوں کا بکثرت اجراء ناگزیر ہو گیا ہے۔ تھوڑے پیسوں کی ادائیگی میں سہولت پیدا کرنے کے لئے ایک اور دو مارک کے نوٹ جاری کئے جائیں گے۔ لنڈن کا ایک بیان مظہر ہے کہ یہاں کے بنکنگ حلقوں میں مندرجہ بالا اعلان پر تبصرہ کرتے ہوئے ظاہر کیا گیا ہے کہ گزشتہ سالوں میں جرمنی میں پانچ مارک کے نوٹ کبھی دیکھنے میں نہیں آئے تھے بیان کیا جاتا ہے۔ کہ اس قدر کم قیمت کے نوٹوں کی کثرت اشاعت پر جرمنوں کی طرف سے بھی کافی نکتہ چینی کی جائے گی۔ رائش بنک کی طرف سے شائع شدہ اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ۳۱ اگست کو ختم ہونے والے ہفتہ میں ۲ ارب ۱۹ کروڑ ۶۰ لاکھ مارک کے نوٹ جاری ہوئے۔

حکومت پولینڈ نے اپنا دارالحکومت بدل لیا

وارسا ۶ ستمبر آج صبح جرمن ہوائی جہازوں نے پھر وارسا پر شدید بمباری کی۔ اور آتشگیر بم برسائے۔ جس سے بہت سی عمارتوں کو آگ لگ گئی۔ حکومت پولینڈ کا ایک کمیونک مظہر ہے کہ حکومت پولینڈ نے اپنے صدر دفاتر وارسا سے منتقل کر لئے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ پولینڈ کا نیا دارالحکومت کسی دوسرے مقام پر منتقل ہو گیا ہے۔ جو وارسا سے ۱۲۰ میل جنوب مشرق میں واقع ہے۔ وارسا سے چالیس پچاس میل شمال مغرب میں جرمن اور پولش فوجوں میں گھمسان کی جنگ ہو رہی ہے۔ پولش فوجیں بہت بہادری سے لڑ رہی ہیں۔ وارسا سے صدر دفاتر کی تبدیلی کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے۔ کہ اب وارسا محفوظ مقام نہیں رہا۔ اور یہاں ہر روز کئی کئی دفعہ بم باری ہوتی رہتی ہے۔ جس سے گورنمنٹ کے کام میں بہت سی دقتیں پیش آتی ہیں۔ اور کام کا سلسلہ ٹھیک طور پر جاری نہیں رہ سکتا۔

جنگ کا اثر لنڈن میں

لنڈن ۶ ستمبر جنگ کی وجہ سے اخبارات کے سائز نصف رہ گئے ہیں۔ اور ٹیکسی گاڑیاں اور خشوں کی تعداد بہت کم ہو گئی ہے۔ کیونکہ انہیں کافی تعداد میں محفوظ رکھ لیا گیا ہے۔ تاکہ ہوائی بمباری سے آتشزدگی کو فرد کرنے میں ان سے کام لیا جائے۔

ساڑھے تین دنوں میں لنڈن کو سکولوں کے طالب علموں اور بچوں سے نہایت کامیابی سے خالی کر لیا گیا ہے۔ اس کارروائی میں کوئی شخص مجروح یا ہلاک نہیں ہوا۔ بیس ہزار والنٹیروں نے اس کام میں امداد دی۔ آجکل نوجوان لڑکے اور لڑکیاں بکثرت شادیاں کر رہے ہیں۔ شادیوں کی تعداد نے گذشتہ جنگ کا ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ رجسٹرار کے دفتر میں شادی کے خواہشمند جوڑوں کا ہجوم سارا دن کھڑا رہتا ہے۔

ملک معظم کا پیغام پولینڈ کے نام

لنڈن ۶ ستمبر پولش پریذیڈنٹ ایم موسکی نے شاہ برطانیہ کو ایک تار بھیجا ہے۔ جس میں لکھا ہے اس تشویشناک مرحلہ میں جبکہ برطانیہ نے انصاف اور آزادی کے مقدس اصول کی حفاظت کیلئے پولینڈ کی امداد کا فیصلہ کیا ہے۔ میں تمام پولش باشندوں کی دوستی اور وفاداری کا پیغام دیتا ہوں۔ شاہ برطانیہ نے اس کے جواب میں لکھا ہے۔ کہ مجھے اور میری تمام رعایا کو فخر ہے۔ کہ آپ نے جرمنی کے جارحانہ حملے کی جو مزاحمت کر رکھی ہے اس میں ہم آپ کے ساتھ ہیں۔ مجھے کامل یقین ہے کہ سچائی کی فتح ہو گی۔

ملک معظم کا بری بحری اور فضائی فوجوں کے نام پیغام

ملک معظم نے مسٹر چرچل کو مندرجہ ذیل پیغام بھیجا ہے:۔

ایک مرتبہ پھر رائل نیوی نے دنیا کے سمندروں میں برطانوی سلطنت کے تحفظ کا عزم کیا ہے۔ میں آپ کو اور رائل نیوی کے افسروں کو یقین دلاتا ہوں۔ کہ حالات خواہ کچھ ہی کیوں نہ ہوں ان کا طرز عمل اور ان کی شجاعت انگلستان کی تاریخ کو روشن کرے گی۔

ملک معظم نے مسٹر ہور بلیشا کو مندرجہ ذیل پیغام بھیجا ہے:۔ برطانوی فوجوں کے سامنے حق و صداقت کی جو جنگ آج درپیش ہے۔ اس کی مثال اس سے قبل نہیں ملتی۔ موجودہ جنگ تہذیب انسانی کے بقا کے لئے لڑی جا رہی ہے۔ مجھے اس امر پر یقین ہے۔ کہ اس کشمکش میں برطانیہ کا سپاہی جرأت اور بہادری سے اپنا فرض ادا کرے گا۔

ملک معظم سر کنگز لے ووڈ کو اپنے پیغام میں فرماتے ہیں:۔ ہمیں مجبور کر دیا گیا ہے کہ موجودہ جنگ لڑیں۔ اس جنگ میں آپ کی بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ سب سے بڑی ذمہ داری جزائر برطانیہ کو فضائی حملہ سے بچانے کی ہے۔ مجھے رائل ائیر فورس کی جرأت قابلیت اور بہادری پر بھروسہ ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملک معظم کا رئیس جمہوریہ فرانس کو پیغام اور اس کا جواب

لنڈن ۵ ستمبر ملک معظم نے فرانس کے پریذیڈنٹ ایم لیبرون کو ایک پیغام بھیجا ہے جس میں کہا ہے۔ کہ اس نازک مرحلہ پر جبکہ ہماری دونوں اقوام ایک مظلوم کی امداد کے لئے شانہ بشانہ کھڑی ہیں۔ میں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں۔ اور آپ کی وساطت سے تمام فرانسیسی باشندوں کو مجھے یقین ہے۔ کہ ہماری مشترکہ کوششیں اسی طرح کامیاب ہوں گی جس طرح چوتھائی صدی پہلے ہوئی تھیں۔ اس کے جواب میں موسیو لیبرون نے لکھا ہے کہ برطانوی لوگ اسی طرح تیار ہو کر آ گئے ہیں۔ جس طرح آج سے ۲۵ سال پہلے آئے تھے۔ وہ اس شریفانہ مہم میں اہل فرانس کے دوش بدوش مصروف پیکار رہیں گے۔ اور اس جور و جفا اور جارحانہ اقدام کی مزاحمت کریں گے۔ جس کی نظیر تاریخ میں نہیں ملتی میں فرانس کے نام پر جذبۂ صدق و اخلاص کے ساتھ برطانیہ کو فوجی سلام کرتا ہوں۔

رومانیہ نے جرمنی کو تیل مہیا کرنے سے انکار کر دیا

برلن کے اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی ہے۔ کہ رومانیہ نے برطانیہ کے دباؤ سے جرمنی کو ادھار تیل دینے سے انکار کر دیا ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ چند ماہ پیشتر جرمنی نے رومانیہ سے اقتصادی معاہدہ کیا تھا۔ جس کے رو سے رومانیہ کے لئے جرمنی کو تیل مہیا کرنا ضروری قرار دیا گیا تھا۔ لیکن اب رومانیہ کے اخبارات اعلان کر رہے ہیں۔ کہ چونکہ جرمنی والے نقد قیمت ادا نہیں کرتے۔ اس لئے رومانیہ معاہدہ کا پابند رہنے کو تیار نہیں۔ وہ اس ملک میں تیل فروخت کرے گا۔ جو نقد قیمت ادا کریگا۔ گذشتہ چند ماہ میں جرمنی کی تجارت کو بھاری نقصان پہنچا ہے۔ اور اس کی وجہ جرمن اخبارات کی رائے میں انگلینڈ کی وہ پالیسی ہے۔ جس کا مقصد جرمنی کے گرد گھیرا ڈالنا ہے۔

ضرورت رشتہ

دو کنواری لڑکیاں جن کی عمر علی الترتیب ۲۰ اور ۱۴ سال ہے۔ پرائمری تک تعلیم یافتہ ہیں۔ قرآن مجید مترجم اور تجرید بخاری شریف اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض کتب سے واقف ہونے کے علاوہ امور خانہ داری سے بھی بخوبی واقف ہیں۔ اور ایک وصیت کنندہ بھی ہے ان کے لئے مخلص احمدی رشتوں کی ضرورت ہے۔ جواب کیلئے ایک آنہ کا ٹکٹ آنا ضروری ہے۔ الف معرفت فضل الدین سیکرٹری انجمن احمدیہ بنگہ ضلع جالندھر

محافظ اٹھرا گولیاں

جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں یا مردہ پیدا ہوتے ہوں۔ یا حمل گر جاتا ہو۔ اس کو اٹھرا کہتے ہیں جن کے گھر یہ امراض لاحق ہو وہ فوراً حضرت حکیم مولوی نور الدین اعظم رضی اللہ عنہ طبیب شاہی سرکار جموں و کشمیر کا نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ استعمال کریں۔ حضور کے حکم سے یہ دواخانہ ۱۹۱۰ء سے جاری ہے استعمال شروع حمل سے آخیر رضاعت تک قیمت فی تولہ سوا روپیہ مکمل خوراک گیارہ تولہ۔ یکمشت منگوانے والے سے ایک روپیہ تولہ علاوہ محصولڈاک لیا جائیگا عبدالرحمٰن کاتحانی اینڈ سنز۔ دواخانہ رحمانی قادیان

فارم

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

قاعدہ انجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ روشن دلد رلدد فرات حبٹ سکنہ تلہاڑہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ نے زیر دفعہ ۹ ر ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ سے بمقام ڈسکہ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۲۵ اکتوبر ۱۹۳۶ء مقرر کیا ہے۔ لہذا جاتے مذکور مقروض کے جملہ قرض خواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔

مورخہ ۱۷ اگست ۱۹۳۶ء

(دستخط) جناب سردار شودیو سنگھ صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل بی چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

(بورڈ کی مہر)

ایک نہایت اعلیٰ درجہ کا رشتہ

صحیح النسب اعلیٰ خاندان سندی سید صالح نوجوان عمر ۲۰ سال تعلیم سینیئر کیمبرج تک خوش رو خوش مزاج حال ادیب آمدنی ڈیڑھ سو روپیہ ماہوار پیدائشی احمدی دہلی کا رہنے والا کیواسطے اعلیٰ خاندان کی خوشرو۔ خوش خو تعلیم یافتہ احمدی لڑکی کی ضرورت ہے۔ امارت اور ذات کی پابندی نہیں۔ المشتہر۔ سکرٹری اینگلن کالج اینگلن روڈ دہلی

ریسٹورین

کے متعلق سید محمد مسعود صاحب اسسٹنٹ سب انسپکٹر پولیس سیالکوٹ سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ آپ کی دوائی ریسٹورین کی بابت میں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں۔ فی الواقعہ مفید دوائی آپ نے پیش کی ہے۔ خدا آپ کی سعی کو بابرکت کرے"۔ ریسٹورین کھوئی ہوئی طاقتوں کو واپس لاکر دوبارہ نئی زندگی بخشنے والی ہے۔ زیادہ تعریف فضول منگوا کر اس کے حیرت انگیز فوائد کو ملاحظہ فرمائیں نہایت عجیب چیز ہے قیمت صرف دو روپے علاوہ محصول پتہ:۔ ریسٹورین لیبارٹری پروپرائٹر سید خواجہ علی قادیان پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے۔ جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے۔ کہ نیچے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں اس کو مثل آبحیات کے تصور فرمایئے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے۔ بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دے گی۔ اس کے استعمال سے اٹھارہ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دے گی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد ہو کر مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی مبہی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (عہ) (نوٹ) فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوایئے جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

موجودہ عظیم الشان رعایت

وقت کی نزاکت کا خیال رکھتے ہوئے ہر نوجوان۔ بوڑھے کمزور مردوں اور عورتوں کو چاہیئے کہ اپنے جسموں کو طاقتور بنالیں۔ ہم اپنے دواخانہ کی طرف سے طاقتور ادویات کی کا اعلان کرتے ہیں۔ اور ہم چاہتے ہیں کہ ہر دوست کو چاہیئے کہ اس بہت بڑی رعایت کو غنیمت سمجھکر مقوی ادویات سے اپنے جسموں کی سستی کمزوری کو دُور کر ڈالے۔ اور صحیح معنوں میں جوانمرد کہلانے کا مستحق ہو جائے۔ جو دوست اپنے شہر یا قصبہ کے ڈاکخانہ میں ۱۴ و ۱۵ و ۱۶ ستمبر کو خط ڈالینگے وہی اس رعایت کے حقدار سمجھے جائینگے۔ بیرون ہند کیلئے ۲۶، ۲۷، ۲۸ ستمبر کی تاریخ مقرر کی جاتی ہے۔

حسن نکھار (رجسٹرڈ)

چہرہ کے بدنما کالے داغ چھائیاں کیل۔ مہا چندہی دنوں میں دور ہو جاتے ہیں چہرہ کا رنگ شگفتہ۔ جلد نرم اور ملائم ہو جاتی ہے۔ اصل قیمت شیشی کلاں عہ رعایتی ۱۰ ار

طاقت کی شاہانہ اکسیر امرت بوٹی رجسٹرڈ

جسمانی عوارضات کو دُور کر کے جسم میں نیا خون۔ نئی جوانی کی حقیقی رُوح پیدا کر دیتی ہے۔ اصل قیمت ۵۰ گولی عہ رعایتی قیمت صرف ایک روپیہ ۱۰۰ گولی معہ برقی مالش للعہ رعایتی قیمت صرف عہ روپے۔

چشمۂ زندگی کی مایۂ ناز دواء رُوح شباب رجسٹرڈ

بڑھاپے میں جوانی کی قوت پیدا کرنیوالی جوانوں کو دلیر بہادر شجاعت کا جامہ پہنانیوالی زبردست اکسیر مقوی اعضا اس کے استعمال سے تازہ خون بیروں کی مقدار میں پیدا ہوتا ہے۔ شیشی کلاں عہ مطابق رعایتی اعلان عہ۔

سفوف اعظم جواہر والا رجسٹرڈ

مادہ حیات کی کامل طور پر اصلاح کرتا ہے جوانی کی کمزوریوں کو دُور کر کے نیا شباب پیدا کر دیتا ہے جوانوں کا سچا رفیق اور مستقل طور پر ساتھ دینے والا۔ قیمت بکس کلاں للعہ کی بجائے عہ۔

قوت حافظہ کی کامیاب دوا برین ٹون رجسٹرڈ

تھکاوٹ دماغ۔ نسیان۔ کمی حافظہ کیلئے نہایت مفید ہے۔ قوت حافظہ کو بڑھاتی اور ذہن کو تیز کرتی ہے قیمت پچاس گولی کی شیشی عہ۔ رعایت مطابق اعلان صرف عہ۔

سندروٹی رجسٹرڈ

مستورات کو طاقتور، تندرست اور توانا بنانیوالی دنیا میں پہلی دوا کمزوری جسم کمی خون۔ چہرہ کی زردی چند ہی دنوں میں دور ہو جاتی ہے جسم میں غیر معمولی طور پر ہوشیاری چستی پیدا ہو جاتی ہے قیمت ۶۰ گولی کی شیشی للعہ کی بجائے عہ۔ علاوہ محصولڈاک۔

مفت! مفت!! مفت!!!

اگر آپ ہمارے دواخانہ کی تین کتب۔ یونانی جنتری۔ گلشن صحت رفیق جوانی مفت حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اپنے شہر قصبہ دیہات کے صرف چار اپنے دوستوں کے مکمل پتوں سے اطلاع دیں تینوں کتب آپ کو مفت روانہ کی جائینگی۔

طاقت کی زبردست اکسیر گولڈن ٹونک پلز

جسم کی نس نس میں خون کی لہریں پیدا کر دیتی ہیں۔ کمزور دل لوگ مضبوط دل ہو جاتے ہیں۔ قیمت ۶۰ گولی کی شیشی للعہ کی بجائے عہ۔

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ یونان فارمیسی رجسٹرڈ جالندھر کینٹ پنجاب

یورپ میں ہلاکت آفرین جنگ

انگلستان کی خبریں

لنڈن ۶ ستمبر برطانوی نوجوان جنگی خدمات کے لئے بیتاب ہیں۔ یہاں تک کہ ہوائی اور بحری بھرتی کے مراکز کو بعض اوقات بند کرنا اور نوجوانوں سے یہ کہنا پڑتا ہے۔ کہ پھر آئیں۔ پیش کرنے والے عموماً ۲۰ سے ۴۰ سال تک کی عمر کے ہوتے ہیں۔

برطانوی بورڈ آف ٹریڈ نے اعلان کیا ہے کہ تجارت درآمد برآمد کی قریباً پانصد اشیاء پر پابندی عاید کر دی گئی ہیں۔

لنڈن میں حکومت ہائے برطانیہ اور فرانس کا حکومت پولینڈ سے ایک اور معاہدہ ہوا ہے۔ جس کے رو سے یہ دو نو پولینڈ کو مزید ۸۵ لاکھ پونڈ قرض دیں گی۔ برطانیہ اس سے قبل خود بھی کافی قرض دے چکا ہے

وزارت اطلاعات نے اعلان کیا ہے۔ کہ حکومت نے لنڈن کا بحری معاہدہ ۳۶ء منسوخ کر دیا ہے۔ اس کے علاوہ ۳۷ء کا روس و برطانیہ کا معاہدہ نیز ۳۸ء کا پولینڈ و برطانیہ کا معاہدہ جن کی رو سے برطانیہ پر بحری تخفیف اسلحہ کے متعلق بعض پابندیاں عائد ہیں۔ ان سب کو غیر معین عرصہ کے لئے رد کر دیا ہے۔

لنڈن ۷ ستمبر سرکاری طور پر اطلاع دی گئی ہے۔ کہ کل دشمن کے بعض جہاز حرب کی طرف گئے ان کے مقابلہ کے لئے ہمارے جہاز بھی گئے۔ لیکن دشمن کے جہاز چونکہ واپس ہو گئے۔ اس لئے تصادم کی نوبت نہ آئی۔ لیکن واپسی کے وقت اپنے ہوائی جہازوں پر دشمن کے جہاز سمجھ کر ساحلی توپوں نے گولہ باری شروع کر دی۔

ہنگامی حالات کے مقابلہ کے لئے رضاکار نہایت مستعدی سے سرگرم عمل ہیں۔ آج ڈچز آف کینٹ نے خود ہسپتال میں جاکر ان کے ساتھ زخمیوں کی مرہم پٹی کی۔

پول اور برطانوی طیاروں کے ایک مشترکہ ہوائی بیڑے نے یکے بعد دیگرے برلن پر چار حملے کئے اور تین گھنٹہ بمباری کی جس سے وہاں شدید نقصان ہوا۔ سب کے سب ہوائی جہاز سوائے دو کے صحیح و سالم بچکر نکل آئے۔

پارلیمنٹ کا اجلاس ۱۴ ستمبر پر ملتوی کر دیا گیا ہے۔

برطانیہ کے دوکانداروں نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ وہ تمام فوجیوں کو نصف قیمت پر سودا دیا کریں گے۔

برطانوی وزارت میں مزید اضافہ کیا گیا ہے۔ ایک محکمہ اشیائے خوردنی کا وزیر مقرر کیا گیا ہے۔ ایک اطلاعات عامہ کا اور ایک ارکنامک وارفیئر کا۔ سابق وزراء نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ آئندہ اپنے مشوروں سے موجودہ وزارت کو مستفید کرتے رہیں گے۔

سر جان سائمن وزیر مالیات نے اعلان کیا ہے۔ کہ عنقریب ہنگامی ضروریات کا بجٹ دار العوام میں پیش کیا جائے گا۔

دفاعی منتظمین نے جو ہدایات شہریوں کے لئے جاری کر رکھی ہیں۔ لنڈن کے لوگ ان پر پوری طرح عمل پیرا ہیں۔ اور ہر وقت مستعد رہتے ہیں۔ دو بار اس کا تجربہ کیا جا چکا ہے۔ مکانوں کے ارد گرد ریت کی بوریاں رکھی ہوئی ہیں۔ ہر شخص گیس کا نقاب ساتھ رکھتا ہے۔ پولیس خود پہنے پھرتی ہے۔ رات کو شہر میں روشنی بالکل گل کر دی جاتی ہے۔

گزشتہ پرچہ میں ایک خبر میں ایک لفظ غلط چھپ گیا ہے۔ صحیح خبر یہ ہے۔ کہ انگلستان کی امارت بحریہ کو معلوم ہوا ہے۔ کہ بہت سے جرمن جہازوں کو گرفتار یا غرق کر دیا گیا ہے۔

جرمنی کی خبریں

لنڈن ۷ ستمبر ایک جرمن براڈکاسٹنگ سٹیشن سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ ڈینزگ کے نزدیک پولش عساکر اور جرمن افواج میں زبردست مقابلہ ہوا۔ جس کے نتیجہ میں پولش عساکر نے تاب مقابلہ نہ لاتے ہوئے ہتھیار ڈال دیئے۔ جرمن فوجیں وارسا سے ۲۰ میل کے فاصلہ میں پہنچ گئی ہیں مگر پولینڈ کے سرکاری اعلان میں اس خبر کی تردید کی گئی ہے

برلن ۷ ستمبر جرمنی میں پانچ پانچ مارک کے نوٹ جاری کر دیئے گئے ہیں۔ سب رقوم کی ادائیگی نوٹوں کی صورت میں ہوتی ہے۔ جس سے لوگوں میں بے چینی پیدا ہو رہی ہے

ہر ہٹلر مشرقی پرشیا کے محاذ جنگ کی نگرانی کے لئے روانہ ہو گیا ہے۔

وارسا ۷ ستمبر سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ پولش افواج کے ایک حصہ میں بعض جرمن جاسوس گرفتار ہوئے ہیں۔ جو فوجیوں میں بغاوت پھیلانا چاہتے تھے کورٹ مارشل کے ذریعہ انہیں سزائے موت دی گئی۔

برلن ۷ ستمبر جرمنی کے مزدوروں اور کسانوں نے جنگ میں شامل ہونے سے انکار کر دیا ہے۔

حکومت جرمنی نے دعویٰ کیا ہے۔ کہ اس کی افواج نے کاربڈر۔ بلو برک اور کراکو پر مکمل قبضہ کر لیا ہے۔ اور دس ہزار پول اب اس کی حراست میں ہیں۔ جرمن کمانڈر انچیف نے دعویٰ کیا ہے۔ کہ ڈینزگ۔ کوریڈر اور اپر سیلیشیا اب مملکت جرمنی کا جزو ہیں۔ اور ان تینوں پر جرمنی کا قبضہ بالکل مکمل ہے۔

لنڈن ۷ ستمبر چیکوسلواکیہ میں جرمنی کے خلاف بغاوت ہو گئی ہے۔ جس سے جرمنی کی مشکلات بڑھ گئی ہیں۔

کوپن ہیگن ۷ ستمبر ڈنمارک کے اخبار لکھ رہے ہیں۔ کہ جرمن حکام نے مقتولین کی فہرست کی اشاعت کی ممانعت کر دی ہے صرف ان کے متعلقین کو اطلاع دے دی جاتی ہے۔ مگر ساتھ ہی یہ ہدایت بھی کی جاتی ہے۔ کہ نہ تو صف ماتم بچھائیں اور نہ ماتمی نشان لگائیں۔

برلن ۷ ستمبر یہاں سے بھی عورتوں اور بچوں کو شہر سے باہر بھیجنے کے انتظامات ہو رہے ہیں۔ سکول اور کالج بند کر کے طلباء کو کارخانوں میں کام کرنے کے لئے بھیجد یا گیا ہے۔

لنڈن ۷ ستمبر ہالینڈ کی ایک خبر مظہر ہے کہ سابق قیصر جرمنی جنگ میں اس قدر دلچسپی لے رہا ہے۔ کہ پولینڈ کا ایک نقشہ ہر وقت اس کے کمرہ میں لٹکا رہتا ہے۔ اور وہ دیکھتا رہتا ہے۔ کہ جرمن افواج کس طرف بڑھ رہی ہیں۔

جرمنی کی نہر کیل جس پر بیان کیا جاتا ہے۔ کہ برطانیہ کے جنگی طیاروں نے بم برسائے ہیں۔ بحیرۂ شمالی اور بحیرۂ بالٹک کو باہم ملاتی ہے۔ اور ۵۳ میل لمبی ہے۔ حال میں اسے اسقدر فراخ کیا گیا ہے۔ کہ اس میں سے جنگی جہاز بآسانی گذر سکیں۔ جنگ عظیم کے بعد معاہدہ ورسائی کے رو سے اسے جرمنی سے چھین لیا گیا تھا۔ مگر ۳۶ء میں اس معاہدہ کو نظر انداز کر کے دوبارہ اس پر قبضہ کر لیا تھا۔

حکومت جرمنی نے اعلان کیا ہے۔ کہ اس کی بچھائی ہوئی سرنگوں سے ٹکرا کر ایک جہاز ہالینڈ کا اور ایک یونان کا غرق ہو گیا ہے

پولینڈ کی خبریں

لنڈن ۷ ستمبر جرمن طیاروں کی بمباری سے وارسا کا مغربی سٹیشن جل گیا ہے اور لوگ وارسا چھوڑ کر جا رہے ہیں۔

برلن ۷ ستمبر پولش سفیر مقیم برلن کی یہاں جو پرائیویٹ جائیداد تھی۔ اسے حکومت جرمنی نے ضبط کر لیا ہے۔

لنڈن ۷ ستمبر پول افواج نے نہایت ہمت کے ساتھ مغربی جانب ڈینزگ کا رستہ روک رکھا ہے۔ کل ان کے ہوائی جہازوں نے جرمنی کی موٹر سوار زرہ پوش فوج پر شدید بمباری کی۔

فرانس کی خبریں

لنڈن ۷ ستمبر فرانسیسی خبر رساں ایجنسی کا بیان ہے۔ کہ فرانسیسی فوجیں جرمن حدود کو عبور کر کے جرمن علاقہ میں داخل ہو گئی ہیں۔ رائن اور میزول میں دونوں فوجوں میں زبردست جنگ جاری ہے۔ فرانس کا توپخانہ دشمن کی قلعہ بندیوں پر شدید گولہ باری کر رہا ہے۔ جرمن مشین گنیں راستے سے ہٹائی جا رہی ہیں۔ برسلز کی اطلاع ہے۔ کہ جرمن اخبارات کو مغربی محاذ کی کارروائی چھاپنے سے روک دیا گیا ہے۔ تاکہ عوام جرمن افواج کی تباہ حالی سے روشناس نہ ہو سکیں۔

پیرس ۷ ستمبر حکومت فرانس نے اعلان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیا ہے کہ جب دشمن کے ہوائی حملہ یا کسی اور وجہ سے شہروں اور بستیوں میں اندھیرا کیا جائے تو جو شخص ایسے حالات میں نقب زنی۔ چوری یا اسی قسم کی کسی اور واردات کا مرتکب ہوگا۔ اسے سزائے موت دی جائے گی۔

حکومت نے عام صنعتی کارخانوں میں ۶۵ گھنٹے کا ہفتہ اور گولی بارود تیار کرنے والے کارخانوں میں ۷۲ گھنٹے کا ہفتہ مقرر کر دیا ہے۔

لنڈن ۷ ستمبر۔ ایک فرانسیسی ایجنسی کا بیان ہے کہ فرانسیسی طیارے بری فوج کے ساتھ پورا تعاون کر رہے ہیں اور فوجوں کو محاذ جنگ پر پہنچانے کے انتظامات بہت اچھے ہیں۔

فرنچ اخبارات لکھ رہے ہیں۔ کہ اس ہفتہ کے آخر تک فرانس میں ایک نیشنل ڈیفنس گورنمنٹ قائم ہو جائے گی۔

وزیر اعظم فرانس عنقریب ملک میں جنگی کابینہ قائم کرنے والے ہیں۔

حکومت فرانس نے اعلان کیا ہے کہ جرمنی کی بحری طاقت ۱۹۱۴ء کی نسبت بہت کمزور ہے اور برطانیہ اس وقت کی نسبت اب ہمیں جنگ میں بہت زیادہ امداد دے سکتا ہے۔ اور مشرق و مغرب کے سمندروں کی پوری طرح نگرانی کر سکتے ہیں۔ جرمنی گذشتہ جنگ کے بعد جنگی بیڑا تیار کرنے کے قابل ہی نہیں ہو سکا

ہندوستان کی خبریں

شملہ ۷ ستمبر۔ ایک سرکاری اعلان کے ذریعہ پبلک کو اطلاع دی گئی ہے کہ جو ڈاک برطانوی ممالک سے آیا جایا کریگی وہ سنسر نہیں ہوگی۔

رنگون ۷ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ پنڈت جواہر لعل نہرو بذریعہ طیارہ رنگون پہنچ گئے ہیں۔ اور شنبہ کے روز ہندوستان پہنچ جائیں گے۔

شملہ ۷ ستمبر۔ حکومت ہند نے سرکاری گزٹ میں اعلان کیا ہے۔ کہ ریلوے مکینکل ورکشاپوں کو محفوظ رقبہ قرار دیا گیا ہے۔

حکومت ہند کے اعلان کیا ہے۔ کہ لڑائی کے ایام میں فوجی کارروائیوں کے لئے صنعتی کارخانوں کا موجود ہونا بھی بہت ضروری ہوتا ہے۔ لیکن بے شمار لوگوں نے اپنے آپ کو جنگی خدمات کے لئے پیش کر دیا ہے۔ حکومت حسب ضرورت ان سے کام لیگی۔ نگران کو چاہیئے کہ جب تک طلب نہ کیا جائے اپنے کاروبار ترک نہ کریں۔ کیونکہ اس سے صنعت کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔ سب سے پہلے یورپین لوگوں کی فہرستیں اس غرض سے تیار کی جا رہی ہیں۔ باقی اقوام فی الحال اپنے کام کو جاری رکھیں۔ ضرورت کے وقت حکومت ان کی خدمات سے فائدہ اٹھائیگی۔

حکومت ہند نے اعلان کیا ہے کہ وار سپلائی ڈیپارٹمنٹ جو حال میں ہی قائم ہوا ہے۔ اس میں کلرکوں کی اسامیوں کے لئے اتنی درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ کہ بورڈ کے لئے ان کی رسید ات دینا بھی محال ہے۔ ایسی درخواستیں ڈائرکٹر جنرل کے نام نہیں بلکہ سکرٹری وار سپلائی ڈپو کے نام آنی چاہئیں۔ یہ بھی مدنظر ہے کہ بہت بڑا عملہ نہیں رکھے گا۔ بلکہ بہت سا کام مختلف خرید نے والی انجمنوں سے لیگا۔

حیدر آباد ۷ ستمبر۔ نظام حیدر آباد کی طرف سے ایک مینی فیسٹو شائع کیا گیا ہے جس میں اہل ہند سے بالعموم اور مسلمانوں سے بالخصوص اپیل کی گئی ہے۔ کہ وہ اپنے تمام اختلافات کو بھول جائیں اور موجودہ جنگ میں حکومت برطانیہ کا ساتھ دیں

مہاراجہ بیکانیر نے ایک لاکھ روپیہ اور مہارانی صاحبہ نے ۱۰ ہزار پونڈ کی رقم جنگی امداد کے لئے ملک معظم کی خدمت میں پیش کی ہے۔ مہاراجہ صاحب اپنے ذاتی خرچ سے بھی ۵۰ ہزار روپیہ دیں گے۔

اندور ۷ ستمبر۔ مہاراجہ اندور نے جنگی امداد کے فنڈ میں پانچ لاکھ روپیہ وائسرائے ہند کی خدمت میں پیش کیا ہے۔

شملہ ۷ ستمبر۔ ایک سرکاری اعلان میں بیان کیا گیا ہے کہ برطانوی جہازوں پر ملازم ہندوستانی ملازمین میں سے کوئی اگر ہلاک یا مجروح ہوا۔ تو حکومت ہند اس کا معاوضہ ادا کرے گی۔

سرگودہا ۷ ستمبر۔ گورنمنٹ آف انڈیا کی طرف سے اس ضلع کے تمام فوجی پنشنروں کو حکم ہوا ہے۔ کہ مزید خدمات کے لئے تیار رہیں۔ اور طلب کئے جانے پر حاضر ہو جائیں۔

دہلی ۷ ستمبر پنجاب چیمبر آف کامرس کی ایک میٹنگ میں صدر نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ تجارت کے لئے خطرہ سر پر آ پہنچا ہے۔ ہم نہیں کہہ سکتے۔ اس وقت حکومت کس طرح ہماری امداد کر سکے گی جنگ کی وجہ سے قیمتوں میں اضافہ ہو گیا ہے۔ اور صوبجاتی حکومتیں گراں فروشی کے خلاف سخت اقدام کر رہی ہیں۔ آپ نے دکانداروں سے اپیل کی۔ کہ اس طرح لوگوں کو تنگ نہ کریں۔ کہ حکومت مداخلت پر مجبور ہو جائے۔

متفرق خبریں

ٹوکیو ۷ ستمبر۔ حکومت جاپان کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ جاپان اس جنگ میں بالکل حصہ نہیں لے گا۔ مزید برآں اس نے حکومت برطانیہ سے استدعا کی ہے کہ وہ چین کے معاملات میں اپنی روش تبدیل کرے ایسا نہ ہو کہ جاپان کی رعایا کو اس کے خلاف مشتعل ہونے کا موقعہ ملے۔ مزید معلوم ہوا ہے کہ ٹین سین میں ناکہ بندی جاری ہے چونکہ اس وقت تمام یورپین طاقتوں کی توجہ جرمنی اور پولینڈ کی جنگ کی طرف ہے اس لئے غیر ملکی طاقتوں کی مداخلت سے بے نیاز ہو کر جاپان اپنے عزائم کی تکمیل میں مصروف ہے۔

کیپ ٹاؤن ۷ ستمبر۔ آج یونین گورنمنٹ نے جرمنی کے خلاف اعلان جنگ کر دیا ہے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ ہمیں جنگی تیاریوں کو ملک کے جغرافیائی اور محل وقوع کے اعتبار سے محدود رکھنا چاہیئے اور اس جنگ میں برطانیہ کی مدد کرنی چاہیئے۔ عوام میں جرمنی کے عزائم کے خلاف نفرت کے جذبات پائے جاتے ہیں

بغداد ۷ ستمبر معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت عراق نے جرمنی کے ساتھ اپنے تعلقات منقطع کر دیئے ہیں اور جرمن قونصل کو پاسپورٹ دیدیا ہے۔ ترکی سفیر مقیم لنڈن نے حکومت برطانیہ کو پھر یقین دلایا ہے کہ ترکی اس جنگ میں فرانس اور برطانیہ کا ساتھ دے گا۔ حکومت شام کی طرف سے حکومت فرانس کو ایک مکتوب روانہ کیا گیا ہے جس میں یقین دلایا گیا ہے کہ شام فرانس کی طرف سے لڑے گا۔

روما ۷ ستمبر۔ اطالوی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ اٹلی موجودہ جنگ میں کوئی فوجی کارروائی نہیں کرے گا۔ مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ اپنی پالیسی ترک کر دیگا

لنڈن ۷ ستمبر۔ سر آغا خان نے اپنے معتقدین کو حکم دیا ہے کہ جنگ میں برطانیہ کی پوری پوری امداد کریں۔

دہلی ۷ ستمبر ۳۹ء میں ریڈیو لائسنس بہت زیادہ تعداد میں جاری ہوتے رہے۔ ایک سال میں ۶۵۲۲۱ سیٹ فروخت ہوئے ہیں۔

لائل پور ۶ ستمبر۔ دال نخود ۶/۱۵/۲ شہد خالص -/۲۳ بنولہ دڑہ ۶/۷/۲ بنولہ پیور ۲/۹ بنولہ دیسی ۲/۱۲ کھل توریہ ۶/۳/۲ تیل توریہ ۹/۱۲ چنے ۳/۸ مکی ۳/۴ آٹا مل ۸/ ۳ آٹا مشین عمدہ ۳/۴ گندم دڑہ ۲/۱۱ گندم شربتی ۳/۱۲ گڑ ۸/۸ شکر ۹/۶ چاول ۴/۳ کھانڈ پوری ۲½ من دزنی ۳۰/۴

امرتسر ۷ ستمبر سونا ۴۰/۸ چاندی ۲۱/۸ ...

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکان برائے فروخت

پندرہ مرلہ کے رقبہ میں ایک پختہ رہائشی مکان جس میں چار کمرے اور باورچی خانہ وغیرہ ہیں اور اندر بجلی بھی لگی ہوئی ہے۔ میرے مکان کے متصل قابل فروخت ہے قیمت کا فیصلہ زبانی یا بذریعہ خط وکتابت کریں۔

(خانصاحب) ڈاکٹر محمد عبداللہ سب اسسٹنٹ سرجن پنشنر محلہ دارالبرکات۔ قادیان

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی